میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 12 رمضان، 1438ھ | 07/06/2017 | نمبر: PR17045

پاک-افغان خطے میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے امریکہ و بھارت کی موجودگی ختم کرو

یہی وقت ہے کہ ہمارے دشمنوں سے اتحاد کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے مضبوط خلافت راشدہ قائم کی جائے

31 مئی 2017 کو کابل میں ہونے والے خوفناک دھماکے اور افغان حکومت کے ساتھ ہونے والی زبانی جنگ کے تناظر میں پاکستان کی فوجی قیادت 6 جون 2017 کو اکٹھی ہوئی۔ بدقسمتی سے پاکستان کی فوجی قیادت نے اس بات کا ادراک نہیں کیا کہ خطے میں دہشت گردی کی وجہ امریکہ و بھارت کی موجودگی ہے۔ بلکہ اس کی جگہ فوجی قیادت نے کابل میں موجود امریکی کٹھ پتلی حکومت کو اپنے تعاون کا یقین دلایا اور ان کے غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی کیونکہ وہ پاکستان کو اس کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ کابل میں ہونے والے خوفناک بم دھماکے کا فائدہ صرف امریکہ کو ہے کیونکہ اس کو بہانا بنا کر وہ افواج پاکستان پر اپنے دباؤ میں اضافہ کر رہا ہے کہ افغانستان میں موجود اس کے فوجیوں کے تحفظ کے لیے وہ قبائلی مزاحمت کے خلاف جنگ تیز سے تیز تر کر دیں۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی ایک کھلی حقیقت ہے کہ خطے میں ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں کے پیچھے امریکی سی آئی اے اور بھارتی را کا ہاتھ ہے تا کہ ہمارے دشمنوں کے عزائم کی تکمیل ہو سکے، اور اس کا ثبوت ریمنڈ ڈیوس کا واقع، کلبھوشن یادیو اور ٹی ٹی پی کے ترجمان کے اعترافی بیانات ہیں۔

دہشت گردی کے پیچھے امریکی و بھارتی ہاتھ بے نقاب ہو چکا ہے لیکن اس کے ساتھ ایک بات اور بھی بے نقاب ہو چکی ہے اور وہ یہ کہ پاکستان کے حکمرانوں نے دہشت گردی کے اس سانپ کا سر کچلنے سے انکار کیا ہے۔ دہشت گردی کا یہ سانپ امریکہ و بھارت کی موجودگی ہے۔ اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ پاکستان کے حکمران امریکہ کے ساتھ قریبی تعلقات اور بھارت کے ساتھ "تحمل" اور "نارملائزیشن" کی پالیسی اپنا کر ہمارے دشمنوں کی دہشت گرد کارروائیوں کو تقویت پہنچا رہے ہیں۔ آج پاکستان کے امریکہ کے ساتھ اتحاد کی وجہ سے اس کے دروازے کھلے ہیں اور ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک پاکستان میں موجود ہے۔ آج پاکستان کے امریکہ کے ساتھ اتحاد کی وجہ سے امریکہ افغانستان میں اپنے فوجیوں کے تحفظ کے لیے پاکستان کی فوج کو اپنے حق میں استعمال کرتا ہے اور اس کے جواب میں افغانستان کے دروازے بھارتی کلبھوشن یادیو نیٹ ورک کے لیے کھول دیتا ہے۔ ہمارے زبردست جانی و مالی نقصان کی وجہ ہماری حکومت کا ہمارے ہی دشمنوں کے ساتھ اتحاد ہے۔ یہ حکومت ہمارے دشمنوں سے اظہار محبت کرتی ہے اور انہیں ہمارے ملک میں اڈے اور ملکی وسائل فراہم کرتی ہے جس کے باعث انہیں ہمارے خلاف اپنے عزائم کی تکمیل میں انتہائی آسانی فراہم ہو جاتی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ

"اگر وہ تم پر کہیں قابو پالیں تو وہ تمہارے (کھلے) دشمن ہو جائیں اور برائی کے ساتھ تم پر دست درازی اور زبان درازی کرنے لگیں اور (دل سے) چاہنے لگیں کہ تم بھی کفر کرنے لگ جاؤ" (الممتحنۃ: 02)۔

جب تک ہمارے خطے میں امریکہ و بھارت کی موجودگی برقرار رہے گی ہم کبھی اپنے دشمنوں کے ہاتھوں اپنی تباہی و بربادی کو ختم ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔ ہماری افواج یہ صلاحیت رکھتی ہیں کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم کے مطابق معاملات کو چند گھنٹوں میں سیدھا کر دیں اگر انہیں ایک مخلص قیادت میسر ہو۔ وہ امریکی و بھارتی سفارتی مشن کو بند کر سکتے ہیں جو سانپ کے گھروندے ہیں جہاں قاتل اور بم دھماکوں کے ماسٹر مائنڈ پناہ لیتے ہیں۔ وہ ان تمام غیر ملکی نیٹ ورکس کو ملک بدر کر سکتے ہیں جنہیں ویزے دے کر کھلی چھوٹ فراہم کی گئی ہے۔ لیکن یہ معاملات صرف اسی صورت میں عملی شکل اختیار کر سکتے ہیں جب ہماری افواج پاکستان میں خلافت راشدہ کی واپسی کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl
یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info